السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ہاتھ کی ایک گھڑی ہے'جس پر سونے کا پانی چڑھایا گیا ہے تو کیا میرے لیے اسے پہننا یا استعمال کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات معلوم ہے کہ مردوں کےلیے سونا پہننا حرام ہے'کیونکہ نبی ﷺ نے جب ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا:

(-یعمد کم احد کم الی جمرة من نار فیجعلھا فی یدہ)) (صحیح مسلم'اللباس'باب تحریم خاتم الذھب علی الرجل______الخ'ح:۲-۹))

''تم میں سے ایک شخص آگ کے انگارے کا قصد کرتا ہے اور اسےاپنے ہاتھ میں ڈال لیتا ہے۔''

جب نبی ﷺ تشریف لےگئے تو اس شخص سے کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی پکڑلو اور اس سے فائدہ اٹھاوَ تو اس نے کہا'اللہ کی قسم!میں اس انگوٹھی کو نہیں پکڑوں گا جسے رسول اللہ ﷺ نے پھینک دیا تھا۔نبی ﷺ نے سونے اور ریشم کے بارے میں فرمایا ہے:

(ہذان حرام علی الذکور امتی حل الاناثہا)) ((سنن ابی داود'اللباس'باب فی الحریر للنساء ح:٤-۵۷وسنن انسائی'ح:۵۱٤۷وسنن ابن ماجہ ح:۳۹۵۹مختصراًوشرح معانی الاثار:۲۵/٤-والفظ لہ))

''یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں کےلیے حرام اور عوروں کےلیے حلال ہیں۔"''

مرد کےلیے جائز نہیں کہ وہ سونے کی انگوٹھی یا بٹن یا کوئی بھی چیز استعمال کرے۔سونے کی گھڑی استعمال کرنا بھی جائز نہیں ہے'اگر پالش سونے کی ہو یا گھڑی کی سوئیاں سونے کی ہوں یا اس میں سونے کی جیولرز ہوں تو یہ اگرچہ جائز ہے لیکن پھر بھی ہم یہ نہیں کہیں گے کہ آپ سونے کی پالش والی گھڑی استعمال کریں کیونکہ اکثر لوگوں کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ گھڑی پر صرف سونے کی پالش کی ہے یا اس کے مٹیریل میں سونے کی آمیزش ہے۔لوگ ایسی گھڑی استعمال کرنے والے کے بارے میں بدگمانی کا اظہار کرتے ہیں یا پھر لوگ اس کی اقتداء کرنے لگ جاتے ہیں بشرطیکہ وہ ان لوگوں میں سے ہو جن کی اقتداء کی جاتی ہے اور لوگ خالص یاملے جلے سونے کو استعمال کرنے لگ جاتے ہیں۔اگرچہ اس طرح کی پالش والی گھڑیاں استعمال کرنا حلال ہے مگر میری نصیحت یہ ہے کہ انہیں استعمال نہ کیا جائے'کیونکہ ایسی گھڑیوں کی وجہ سے جن کے استعمال میں کوئی شک وشبہ نہیں انسان ان سے بے نیاز ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا:

(فمن التقیٰ الشبہات استبرالدینہ وعرضہ)) (صحیح مسلم'المساقاة'باب اخذ الحلال وترک الشبہات'ح:۱۵۹۹))

''جو شخص شبہات سے بچ گیا اس نےاپنے دین وعزت کو بچالیا۔''

اگر محض رنگ یا پالش نہ بلکہ دھات میں سونے کی آمیزش ہو تو پھر زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ ایسی گھڑیوں کو مردوں کےلیے استعمال کرنا حرام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص275

محدث فتویٰ